**Jamia Farooqia**

عثمان غنی

3719
9/12/20

**From:** "Hamdan Abdullah" <hamdanabdullah575@gmail.com>
**To:** <info@farooqia.com>
**Sent:** Sunday, December 06, 2020 3:41 PM
**Subject:** Shari masala

اسلام و علیکم
زید نے اپنی کزن ھما کو غلط انداز سے چھوا جبکے ھما ابھی نا بالغ بچی تھی اور زید ۱۲-۱۷ برس کا تھا. زید اپنے کئے پر شرمندہ ھے اور توبا تائب ھو چکا ھے. اب زید کی منگنی ھما کی بڑی بہن سے ھو چکی ھے. اور جلد ھی دونوں شادی کر لینگے. کیا زید کا یہ فعل اس شادی میں رکاوٹ تو نھی؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دار الافتاء جامعہ فاروقیہ کراچی

الجواب حامداو مصلیا

زید اپنی کزن "ہما" کو غلط انداز سے چھونے کی وجہ سے سخت گناہ گار ہوا، تاہم اس شنیع فعل کی وجہ سے اس کی بہن زید پر حرام نہیں ہوئی، زید "ہما" کی بہن سے نکاح کر سکتا ہے۔

لما في الدر المختار:

و في الخلاصة: وطي أخت امرأته لاتحرم عليه امرأته.

(كتاب النكاح: فصل في المحرمات:۱۱٦/۴، ط: دار المعرفة، بيروت،لبنان)

و في تنوير الأبصار مع ردالمحتار:

هذا اذا كانت حية مشتهاة: في جميع ما ذكر في مسائل المصاهرة.

(كتاب النكاح: فصل في المحرمات:۱۱۷/۴، ط: دار المعرفة، بيروت،لبنان)

و في التتارخانية:

وذكر في الظهيرية:أصلا مضبوطا فقال: تحرم الموطوءة على أصول الواطي وفروعه، ويحرم على الواطي أصولها و فروعها، و كذالك النظر الى داخل الفرج.....

جاری ہے---

Scanned with CamScanner

بشهوة و اللمس بشهوة.

(كتاب النكاح: الفصل السابع في أسباب التحريم: ٢٤٩/٤، ط: مكتبة فاروقية، كوئته)

فقط

والله تعالى أعلم بالصواب

كتبه: عثمان غني

المتخصص في الفقه الاسلامي

بالجامعة الفاروقية كراتشي

١٤٤٢/٠٥/٠٦هـ - ٢٠٢٠/١٢/٢٢م

الجواب صحيح
[illegible]
١٤٤٢/٥/٧

الجواب صحيح
[illegible]
٧-٥-١٤٤٢ھ

جامعہ فاروقیہ
دار الافتاء
شاہ فیصل کالونی نمبر ۴ کراچی (پاکستان)